عمرو اور شاہی پرندہ
ASIF ZAHOOR

بچوں کیلئے عمرو عیار کا انتہائی دلچسپ اور انوکھا کارنامہ

عمرو اور شاہی پرندہ

مظہر کلیم ایم اے

یوسف برادرز
پاک گیٹ
ملتان

عمرو گھوڑے پر سوار اسے دوڑتا ہوا ایک وسیع و عریض میدانی علاقے سے گزر رہا تھا۔ دور دور تک سر سبز کھیت پھیلے ہوئے تھے جن کے درمیان سڑک پر وہ گھوڑا دوڑاتا ہوا آگے بڑھا چلا جا رہا تھا وہ اپنے ملک سے سردار امیر حمزہ کا ایک خاص پیغام لے کر ایک دور دراز کے ملک چین کے بادشاہ کے پاس جا رہا تھا اسے معلوم تھا کہ سفر بے حد طویل ہے اس لئے اسے ملک چین تک پہنچنے میں کئی ہفتے لگ جائیں گے اس لئے وہ اطمینان سے سفر کر رہا تھا اس وقت وہ ملک ناکان کے سرحدی علاقے سے گزر رہا تھا۔ اس کا

خیال تھا کہ رات پڑنے سے پہلے وہ ناکان کی سرحد پار
کرکے ہمسایہ ملک شام کی سرحدی سرائے میں پہنچ
جائے گا اور پھر رات کو وہاں آرام کرکے کل صبح
ایک بار پھر اپنے سفر پر روانہ ہو جائے گا کہ اچانک
اسے دور سے چار گھوڑے سوار اپنی طرف آتے دکھائی
دیئے ۔ لباس سے وہ چاروں کسی بادشاہ کے خصوصی
محافظ نظر آ رہے تھے ان کے ہاتھوں میں بڑی بڑی
تلواریں تھیں انہوں نے سروں پر لوہے کے خود پہنے
ہوئے تھے ۔ عمرو عیار سمجھا کہ شاید وہ اس کے قریب
سے گزر کر آگے بڑھ جائیں گے لیکن وہ اس وقت
حیران رہ گیا جب ان چاروں نے اسے گھیر لیا ۔

" رک جاؤ"۔ ان میں سے ایک نے جس کی بڑی
بڑی مونچھیں تھیں عمرو نے مخاطب ہو کر کہا تو عمرو
نے بے اختیار گھوڑا روک دیا ۔

" کیا بات ہے ۔ کون ہو تم"۔ عمرو نے حیران ہو
کر پوچھا ۔

" پہلے تم بتاؤ کہ تم کون ہو اور کہاں جارہے ہو"۔
اسی مونچھوں والے نے کہا لیکن اس کے لہجے میں سختی

نہ تھی بلکہ وہ اس طرح نرم لہجے میں بات کر رہا تھا جیسے عمرو اس کے نزیک کوئی معزز آدمی ہو۔

"میرا نام خواجہ عمرو ہے میں سردار امیر حمزہ کا خاص درباری ہوں اور سردار امیر حمزہ کا ایک خاص پیغام لے کر ملک چین جا رہا ہوں"۔ عمرو نے بڑے فاخرانہ لہجے میں جواب دیا۔

"اس وقت تمہارا رخ ملک شام کی طرف ہے کیا تمہارا ارادہ ملک شام میں داخل ہونے کا ہے یا ہنیں"۔ اس موچھوں والے نے کہا۔

"ہاں میرا ارادہ تو یہی ہے کہ میں ناکان کی سرحد پار کرکے رات پڑنے سے پہلے ملک شام میں داخل ہو جاؤں اور رات وہاں کی سرحدی سرائے میں گزاروں لیکن تم کیوں یہ سب کچھ پوچھ رہے ہو"۔ عمرو نے حیران ہو کر پوچھا۔

"تو پھر چلو ہم تمہارے ساتھ چلتے ہیں تاکہ تمہیں حفاظت کے ساتھ سرائے تک پہنچا دیں ہمارا تعلق ملک شام ہے"۔ اس موچھوں والے نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اپنے ساتھیوں کو اشارہ کیا تو وہ

سب عمرو کو گھیرے میں لے کر آگے بڑھنے لگے۔

" لیکن تم ایسا کیوں کر رہے ہو کیا سرحد پر ڈاکوؤں کا خطرہ ہے اگر ایسا ہے بھی تو میرے پاس تو پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے میں تو غریب آدمی ہوں مجھ سے ڈاکوؤں نے کیا لینا ہے"۔ خواجہ عمرو نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

" تم چاہے غریب ہو یا امیر اس سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا یہ ہمارا فرض ہے ہم نے اپنا فرض پورا کرنا ہے"۔ اسی مونچھوں والے نے کہا تو عمرو خاموش ہو گیا وہ یہ سمجھا کہ ملک شام کے بادشاہ نے شاید یہ کوئی نیا انتظام کیا ہو گا کہ اس کے محافظ مسافروں کو بحفاظت سرحد پار کرا دیا کریں مسلسل سفر کرتے کرتے آخر کار وہ شام کی سرحد تک پہنچ گئے اور پھر عمرو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ سرحد کی دوسری طرف بے شمار لوگ اس طرح اکٹھے تھے جیسے کسی بادشاہ کے استقبال کے لئے اکٹھے ہوں۔

" یہ اتنے سارے لوگ یہاں کیوں اکٹھے ہیں"۔ عمرو نے حیران ہو کر پوچھا۔

"یہ سب تمہارے استقبال کے لئے آئے ہیں خواجہ عمرو"۔ اسی مونچھوں والے نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر جیسے ہی عمرو کے گھوڑے نے سرحد کی لکیر پار کی وہاں موجود لوگوں نے یکلخت نعرے لگانے شروع کر دیئے وہ اپنی زبان میں زور زور سے نعرے لگا رہے تھے لیکن عمرو کو ان کے نعروں کی سمجھ ہی نہ آ رہی تھی۔

"اس کا نام خواجہ عمرو ہے اور یہ سردار امیر حمزہ کا خاص درباری ہے"۔ اسی مونچھوں والے نے ہاتھ اٹھا کر اونچی آواز میں کہا۔

"خواجہ عمرو زندہ باد۔ خواجہ عمرو زندہ باد۔ لوگوں نے اس بار خواجہ عمرو کے نام کے نعرے لگانے شروع کر دیئے۔

"یہ سب کیا ہو رہا ہے کچھ مجھے بھی تو بتاؤ"۔ عمرو نے حیران ہو کر کہا لیکن اس سے پہلے کہ وہ عمرو کو کچھ بتاتا۔ لوگوں نے آگے بڑھ کر عمرو کو گھوڑے سے اتارا اور کاندھوں پر اٹھا لیا اور پھر نعرے لگاتے ہوئے آگے بڑھنے لگے۔ عمرو بے حد حیران تھا کہ آخر اس کے ساتھ یہ کیا ہو رہا ہے تھوڑی دیر بعد وہ ایک

بڑے مکان میں پہنچ گئے وہاں عمرو کو ایک خوبصورت
کرسی پر بٹھا دیا گیا اس کے ساتھ ہی ایک بوڑھا آدمی
آگے بڑھا اور اس نے انتہائی قیمتی ہیروں سے بنا ہوا
ایک تاج عمرو عیار کے سر پر پہنا دیا ۔ تاج میں لگے
ہوئے انتہائی قیمتی ہیروں کو دیکھ کر عمرو عیار کی
آنکھوں میں چمک آ گئی اسے اب اپنی خوش قسمتی پر
رشک آ رہا تھا کہ اسے یہاں بیٹھے بٹھائے اس قدر
قیمتی ہیرے مل رہے تھے ۔

" یہ سب کیا ہے کچھ مجھے تو بتاؤ یہ تاج مجھے کیوں
پہنایا جا رہا ہے"۔ عمرو نے کہا تو اس بوڑھے نے جس
نے عمرو کو تاج پہنایا تھا کھڑے ہو کر پہلے وہاں موجود
سب لوگوں کو ہاتھ اٹھا کر خاموش کرا دیا اور پھر وہ
عمرو سے مخاطب ہوا ۔

" چونکہ یہ تاج اب تمہیں پہنایا جا چکا ہے اس لئے
اب تمہیں تاجدار عمرو کہا جائے گا ۔ تو تاجدار عمرو ۔
تم جس علاقے میں داخل ہوئے ہو یہ علاقہ ویسے تو
ملک شام کا حصہ ہے لیکن یہ ایک علیحدہ ریاست بھی
ہے اور اس ریاست کا نام متوشا ہے ہم سب ریاست

متوشا کے رہنے والے ہیں ۔ میں ریاست متوشا کا
وزیراعظم ہوں ہماری ملکہ شہزادی تاتاریہ ہے ہمارے
ہاں یہ رواج ہے کہ جب ہماری ریاست کا بادشاہ مر
جاتا ہے تو اس کی اگر بیٹی بڑی ہو تو اسے ملکہ بنا دیا
جاتا ہے اور اگر بیٹا بڑا ہو تو اسے بادشاہ بنا دیا جاتا
ہے ہمارے بادشاہ کی بڑی بیٹی تھی جس کا نام
شہزادی تاتاریہ تھا جبکہ اس کا ایک سوتیلا بھائی تھا جو
اس سے چھوٹا تھا اس کا نام راجوکا تھا ۔ شہزادہ راجوکا
بے حد ضدی خود سر ، ظالم اور سفاک نوجوان تھا وہ
بادشاہ کی زندگی میں ہی لوگوں پر بے حد ظلم کرتا تھا
اس لئے ہم سب لوگ اس سے بے حد نفرت کرتے
تھے ۔ جب بادشاہ مر گیا تو ساری رعایا نے مل کر
شہزادی تاتاریہ کو ملکہ بنا دیا اور شاہی پرندہ اس کے
حوالے کر دیا ۔ ہمارے ملک کا رواج ہے کہ بادشاہی
کی نشانی انتہائی قیمتی پتھر سے بنا ہوا ایک پرندہ ہوتا
ہے جسے شاہی پرندہ کہا جاتا ہے یہ پرندہ اس قدر
ماہرانہ انداز میں بنایا گیا ہے کہ دیکھنے میں بالکل اصل
لگتا ہے ۔ اس کے سر پر بال کسی تاج کی طرح اوپر کو

اٹھے ہوئے ہیں آنکھیں کسی انسان کی طرح بڑی بڑی
اور خوبصورت ہوتی ہیں یہ پرندہ جس کے حوالے کر
دیا جائے اسے سب بادشاہ یا ملکہ تسلیم کر لیتے ہیں اور
پھر اسے اس پرندے کی حفاظت کرنی پڑتی ہے اگر
کوئی اس سے یہ پرندہ چھین لے تو پھر بادشاہی بھی
اسے ہی مل جاتی ہے جب شاہی پرندہ ملکہ تاتاریہ کے
حوالے کر دیا گیا تو پھر شاہی تاج بھی اس کے سر پر
پہنا دیا گیا یہ شاہی تاج پروں اور دو بڑے بڑے
سینگوں سے بنایا گیا ہے ملکہ تاتاریہ نے تاج پہنا اور
شاہی پرندے کو ہاتھ میں لے کر وہ تخت پر بیٹھ گئی
اور اس کے ملکہ بننے پر سب لوگ بے حد خوش تھے
کہ اچانک رات کو ملکہ تاتاریہ اس پرندے سمیت اپنے
محل سے غائب ہو گئی ہم سب بے حد پریشان ہوئے
ہم نے ملکہ کو بے حد تلاش کیا لیکن ملکہ نہ ملی شاہی
نجومیوں سے پوچھا گیا تو شاہی نجومیوں نے بتایا کہ ملکہ
تاتاریہ اور اس کے شاہی پرندے کو غائب کرنے میں
شہزادہ راجوکا کا ہاتھ ہے اس نے اپنے ایک دوست
جادوگر سے مل کر ملکہ تاتاریہ اور شاہی پرندے کو

غائب کرایا ہے اس سے اس کا مقصد یہ تھا کہ وہ ملکہ
تاتاریہ کی جگہ خوذ بادشاہ بن جائے چنانچہ اس نے
اپنے دوست جادوگر سے یہ طے کیا تھا کہ جادوگر جو ملکہ
تاتاریہ کو پسند کرتا تھا وہ ملکہ سے شادی کرلے اور اس
کے عوض وہ شہزادہ راجوکا کو شاہی پرندہ اور شاہی تاج
دے دے تاکہ وہ خود ریاست تاتاریہ کا بادشاہ بن
جائے لیکن جب اس کے جادوگر دوست نے ملکہ
تاتاریہ اور شاہی پرندے کو اغوا کر لیا تو اس کی نیت
بدل گئی اس کی خواہش تھی کہ وہ ملکہ سے شادی
کرکے خود ریاست متوشا کا بادشاہ بن جائے چنانچہ اس
نے شہزادہ راجوکا کو ہلاک کر دیا لیکن ملکہ تاتاریہ نے
اس جادوگر سے شادی کرنے سے صاف انکار کر دیا
جس پر اس جادوگر نے جادو دیوتا سے ملکہ تاتاریہ سے
زبردستی شادی کرنے کی اجازت طلب کی تو جادو دیوتا
نے شرط لگا دی کہ وہ ایک سال تک اس کی خاص
پوجا کرے اور اگر اس ایک سال کے دوران ملکہ
تاتاریہ شاہی پرندے سمیت اس کی قید سے فرار ہو گئی
تو پھر وہ اسے نہ ہی دوبارہ اغوا کر سکے گا اور نہ ملکہ

سے شادی کر سکے گا اور اگر ملکہ فرار نہ ہو سکی تو
ایک سال ختم ہونے کے بعد جادوگر کو اجازت ہو گی
کہ وہ ملکہ تاتاریہ سے زبردستی شادی کرلے اور شاہی
پرندے کو اس سے زبردستی چھین لے اور پھر ریاست
متوشا کا بادشاہ بن جائے اس پر اس جادوگر جس کا
نام گارگو ہے نے اپنے ایک انتہائی طاقتور دیو کو بلایا
اور ملکہ تاتاریہ اور شاہی پرندے کو اس کی حفاظت
میں دے دیا یہ دیو انتہائی خوفناک اور انتہائی طاقتور
ہے اس کے سر پر کئی کئی شاخوں والے سینگ ہیں
اس کی شکل بھی انتہائی خوفناک ہے اور اس کی زبان
بھی کسی سانپ کی طرح لمبی ہے جسمانی لحاظ سے وہ
ایک ہزار دیوؤں جتنی طاقت رکھا ہے اس دیو کا نام تو
معلوم ہنیں ہے لیکن اسے عام طور پر ظالم دیو کہا جاتا
ہے کیونکہ یہ انتہائی ظالم اور سفاک دیو ہے انسانوں کو
ایک لمحے میں ہلاک کر دیتا ہے اور کسی سے ہنیں ڈرتا
اب ملکہ تاتاریہ اور شاہی پرندہ اس ظالم دیو کی حفاظت
میں ہے جبکہ وہ جادوگر کسی خفیہ غار میں جادو دیوتا کی
پوجا میں مصروف ہے جب شاہی نجومیوں نے یہ سب

حالات بتائے تو ہم نے ان سے کہا کہ وہ ہمیں بتائیں
کہ ہم اپنی ملکہ اور شاہی پرندے کو کیسے اس ظالم دیو
اور اس جادوگر کی قید سے رہائی دلا سکتے ہیں تو شاہی
نجومیوں نے کئی روز تک حساب لگانے کے بعد بتایا
کہ ملکہ تاتاریہ کو وہ شخص رہائی دلا سکتا ہے جو ایک ماہ
بعد شام کے وقت شام کی سرحد گھوڑے پر بیٹھ کر پار
کرے گا وہ دبلا پتلا آدمی ہوگا اس کا نام حرف " ع "
سے شروع ہوگا چنانچہ ہم انتظار کرتے رہے آج شام کا
وہ وقت تھا جو شاہی نجومیوں نے بتایا تھا چنانچہ ہم
سب سرحد پر اکٹھے ہو گئے اور ہم نے اپنے چار آدمی
سرحد پار بھیجے تاکہ وہ معلوم کر آئیں کہ کیا واقعی کوئی
آدمی سرحد کی طرف آ رہا ہے اور اس کا نام حرف " ع
سے شروع ہو رہا ہے چنانچہ وہ آپ کو لے آئے - آپ
کا نام عمرو ہے اور آپ دبلے پتلے بھی ہیں اس لئے
ہمیں یقین آگیا ہے کہ شاہی نجومیوں کے حساب کے
مطابق آپ ہی ملکہ تاتاریہ اور شاہی پرندے کو اس
جادوگر اور اس ظالم دیو کی قید سے رہائی دلا سکتے ہیں
اس لئے ہم آپ کو یہاں لے آئیں ہیں اور چونکہ اس

وقت ریاست متوشا کا کوئی بادشاہ یا ملکہ موجود ہنیں ہے اس لئے ہم نے تاج آپ کے سر پر رکھ دیا ہے اب جب تک ملکہ واپس ہنیں آتی آپ ریاست متوشا کے بادشاہ ہیں اور یہ آپ کا فرض ہے کہ آپ ملکہ کو اس جادوگر اور دیو کی قید سے رہائی دلائیں - اس کے دو انعامات آپ کو ملیں گے ایک انعام تو یہ کہ ریاست کا سب سے بڑا خزانہ آپ کو دے دیا جائے گا اور دوسرا یہ کہ اگر ملکہ آپ سے شادی پر رضا مند ہو گئی تو پھر آپ کی شادی ملکہ سے کر دی جائے اور آپ تمام عمر کے لئے بادشاہ بھی بن جائیں گے لیکن ایک بات یہ بھی سن لیں کہ اگر آپ نے ایک ماہ کے اندر اندر ملکہ کو قید سے نہ چھڑایا اور شاہی پرندے کو واپس حاصل نہ کیا تو ایک ماہ بعد آپ کو ہلاک کر دیا جائے گا"۔ بوڑھے وزیراعظم نے پوری تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا اور عمرو کو سب سے زیادہ خوشی یہ سن کر ہوئی تھی کہ اسے ریاست متوشا کا بہت بڑا خزانہ انعام میں ملے گا - چنانچہ اس نے فوراً ہی ملکہ اور شاہی پرندے کو واپس حاصل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

" میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں ملکہ تاتاریہ اور شاہی پرندے کو اس گارگو جادوگر اور اس ظالم دیو کی قید سے رہائی دلاؤں گا"۔ عمرو نے کھڑے ہو کر اعلان کرتے ہوئے کہا تو وہاں موجود سب لوگ اس کے نام کے نعرے لگاتے ہوئے واپس چلے گئے اور پھر عمرو کو ایک سجے سجائے کمرے میں لے جایا گیا اور اسے بہترین لباس اور بہترین کھانا پیش کیا گیا ۔ جب رات کو وہ سونے کے لئے کمرے میں گیا تو اس نے کمرے کا دروازہ اندر سے بند کیا اور پھر زنبیل میں سے بولنے والی گڑیا نکالی اور اس کے سر پر انگوٹھا رکھ کر اس نے اسے دبایا تو بولنے والی گڑیا کی آنکھیں زندہ انسانوں جیسی ہو گئیں ۔

" بولنے والی گڑیا ۔ مجھے بتاؤ کہ ملکہ تاتاریہ اور شاہی پرندے کو حاصل کرنے کے لئے مجھے کیا کرنا پڑے گا"۔ عمرو نے بولنے والی گڑیا سے مخاطب ہو کر کہا ۔

" خواجہ عمرو کو بتایا جاتا ہے کہ گارگو جادوگر نے شاہی پرندے کو چار طلسموں کے اندر چھپا کر رکھ دیا ہے

اور ان طلسموں کو اس وقت تک ختم نہیں کیا جا سکتا
جب تک کہ ملکہ تاتاریہ جس کی ملکیت وہ شاہی پرندہ
ہے خواجہ عمرو کا ساتھ نہ دے اور ملکہ تاتاریہ جادوگر
کے محل میں قید ہے جس کی حفاظت ظالم دیو کر رہا
ہے یہ ظالم دیو انتہائی طاقتور ہے اس کا مقابلہ کرنے
کے لئے پہلے اس کی طاقت کا خاتمہ کرنا ہو گا اور اس
کی طاقت ختم کرنے کے لئے خواجہ عمرو کو روشنی پھول
کو چبا کر کھانا ہو گا جیسے ہی پھول عمرو کے جسم میں
پہنچے گا عمرو کی جسمانی طاقت اس ظالم دیو کی طاقت سے
بڑھ جائے گی اور عمرو اس ظالم دیو کا مقابلہ کرنے کے
قابل ہو جائے گا لیکن اس ظالم دیو کا خاتمہ صرف
طاقت سے نہیں کیا جا سکتا اس کے لئے خواجہ عمرو کو
طاقت کے ساتھ ساتھ عقل اور عیاری سے بھی کام
لینا ہو گا"۔ بولنے والی گڑیا نے جواب دیتے ہوئے کہا
" لیکن یہ روشنی پھول کہاں سے ملے گا"۔ عمرو نے
پوچھا۔

" روشنی پھول گارگو جادوگر کے محل کے اندر باغ
کے سب سے بڑے تالاب کے دائیں کنارے پر اگا ہوا

ہے اس کی نشانی یہ ہے کہ اس میں سے ہلکی ہلکی روشنی نکلتی رہتی ہے اگر رات کو اسے دیکھا جائے تو یہ اس طرح چمکتا ہے جیسے آسمان پر تارہ چمکتا ہے"۔ بولنے والی گڑیا نے جواب دیا ۔

" لیکن اس محل کی حفاظت تو ظالم دیو کر رہا ہے پھر اس پھول کو کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے"۔ عمرو نے حیران ہوتے ہوئے کہا ۔

" یہ بات خواجہ عمرو نے خود سوچنی ہے کہ وہ کس طرح اس ظالم دیو کی نظروں سے بچ کر محل کے اندر جا سکتا ہے لیکن یہ بات خواجہ عمرو اچھی طرح جان لے کہ اگر روشنی پھول کھانے سے پہلے اس کا ٹکراؤ ظالم دیو سے ہو گیا تو پھر ظالم دیو خواجہ عمرو کو حقیر چیونٹی کی طرح مسل کر رکھ دے گا"۔ بولنے والی گڑیا نے کہا ۔

" وہ شاہی پرندہ ۔ وہ کیسے حاصل ہو گا ۔ وہ چار طلسم کون کون سے ہیں اور ان کا خاتمہ کیسے ہو سکتا ہے"۔ عمرو نے پوچھا ۔

" جب تک ظالم دیو کا خاتمہ نہیں ہو جاتا اور ملکہ

تمہارا ساتھ دینے کی حامی نہیں بھر لیتی شاہی پرندے کے بارے میں کچھ نہیں بتایا جا سکتا"۔ بولنے والی گڑیا نے جواب دیتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھیں بے جان ہو گئیں عمرو نے بولنے والی گڑیا کے سر سے انگوٹھا ہٹایا اور اسے زنبیل میں ڈال کر اس نے سر پر موجود قیمتی ہیروں کا تاج بھی زنبیل میں ڈالا پھر خاموشی سے کمرے سے باہر نکلا اور اس پختہ عمارت سے باہر آگیا اس نے اپنی جوتیاں اتاریں اور انہیں زنبیل میں ڈال کر اس نے زنبیل میں سے سنہری چپلیں نکالیں اور انہیں پیروں میں پہن کر وہ ان سے مخاطب ہو گیا۔

" سنہری چپلو مجھے جادوگر گارگو کے محل سے کچھ دور کسی ایسی جگہ پر پہنچا دو کہ محل کی حفاظت کرنے والے ظالم دیو کو میری وہاں موجودگی کا علم نہ ہو سکے"۔ عمرو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے آنکھیں بند کر لیں جیسے ہی اس نے آنکھیں بند کیں اس کے پیروں تلے سے زمین غائب ہو گئی اور اسے یہ محسوس ہوا جیسے وہ کسی پرندے کی طرح ہوا میں اڑتا

ہوا آگے بڑھتا جا رہا ہو پھر کافی دیر بعد جب اسے ایک بار پھر اپنے پیروں تلے زمین کا احساس ہوا تو اس نے آنکھیں کھول دیں عمرو نے دیکھا کہ وہ ایک پہاڑی علاقے میں کھڑا ہے - پہاڑ ہنایت، خشک اور ویران تھے نہ ہی ان پر کوئی درخت تھا اور نہ ہی کوئی جھاڑی - دور ایک محل کے کنگرے پہاڑیوں کے درمیان کہیں کہیں نظر آرہے تھے عمرو نے زنبیل میں سے چادر سلیمانی نکالی اور اسے اپنے جسم پر اچھی طرح لپیٹ کر وہ اس محل کی طرف بڑھنے لگا اسے معلوم تھا کہ۔ اگر اس ظالم دیو نے اسے دیکھ لیا تو ایک لمحہ میں ہلاک کر دے گا اس لئے وہ اس کی نظروں سے چھپ کر محل کے اندر جانا چاہتا تھا تاکہ وہاں سے روشنی پھول حاصل کر سکے لیکن جب وہ محل کے سامنے پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ محل کا کوئی دروازہ ہی نہ تھا بس انتہائی اونچی فصیل تھی اس قدر اونچی کہ اسے کمند کے ذریعے بھی پار ہنیں کیا جا سکتا تھا - عمرو کو معلوم تھا کہ جس جگہ کی حفاظت کوئی دیو کر رہا ہو اور جہاں جادو کا اثر بھی ہو وہاں سنہری

چپلیں کام نہیں کر سکتیں ورنہ تو وہ سنہری چپلوں کی مدد سے اڑتا ہوا محل کے اندر پہنچ جاتا وہ چادر سلیمانی لپیٹے محل کے چاروں طرف گھومتا رہا کہ شاید کہیں سے اسے اندر جانے کا کوئی راستہ مل جائے لیکن کہیں کوئی چھوٹا سا سوراخ بھی نہ تھا۔ عمرو ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ کیا کرے اور کیا نہ کرے کہ اچانک اس نے ایک چھوٹے سے خرگوش کو ایک چٹان کے اوپر بیٹھے ہوئے دیکھا خرگوش کی سرخ آنکھیں عمرو پر جمی ہوئی تھیں حالانکہ عمرو نے چادر سلیمانی لپیٹ رکھی تھی لیکن اس خرگوش کے دیکھنے کا انداز ایسا تھا کہ جیسے اسے عمرو عیار چادر سلیمانی کے باوجود پوری طرح نظر آ رہا ہو۔

"خواجہ عمرو۔ اس طرح تو تم ساری عمر بھی محل کے اندر داخل نہ ہو سکو گے"۔ اچانک خرگوش نے انسانی آواز میں کہا تو عمرو عیار بے اختیار چونک پڑا۔

"تم۔ تم کون ہو اور کس طرح انسانی آواز میں بول رہے ہو کیا تم مجھے دیکھ رہے ہو"۔ عمرو نے حیران ہو کر خرگوش سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں خواجہ عمرو میں تمہیں دیکھ رہا ہوں میں اصل

خرگوش نہیں ہوں بلکہ میرا تعلق قوم جنات میں سے
ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری مدد کے لئے یہاں بھیجا
ہے کیونکہ تم ایک نیک کام کرنا چاہتے ہو ملکہ تاتاریہ
واقعی انتہائی پریشان ہے اور اس نے اس پریشانی کے
عالم میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ اسے اس پریشانی
سے نجات دلائی جائے اس کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول
کر لی ہے اور مجھے تمہاری مدد کے لئے بھیجا ہے میرے
پیچھے آؤ میں تمہیں محل کے اندر جانے کا ایک خفیہ
راستہ دکھاتا ہوں۔ تم اس خفیہ راستے سے محل کے
اندر چلے جاؤ اور سیدھے اس تالاب پر جا کر وہاں سے
روشنی پھول توڑ کر اسے کھا جانا اگر راستے میں تمہیں
کوئی بھی رکاوٹ نظر آئے تو تم نے بالکل نہیں رکنا اور
چادر سلیمانی لپیٹے رکھنا لیکن جب تم روشنی پھول کھا لینا
تب چادر سلیمانی اتار دینا"۔ خرگوش نے انسانی آواز
میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ چٹان سے اترا اور
دوڑتا ہوا ایک طرف کو بڑھ گیا۔ عمرو اس کے پیچھے
پیچھے چلتا گیا اور پھر وہ ایک غار میں داخل ہو گیا یہ
غار کسی سرنگ جیسی تھی جب اس غار کا اختتام ہوا تو

عمرو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وہ محل کے اندر ایک
انتہائی خوبصورت باغ میں موجود تھا لیکن ابھی اس
نے چند ہی قدم اٹھائے ہوں گے کہ اچانک ایک
خوفناک شیر دھاڑتا ہوا ایک طرف سے نکل کر اس کی
طرف لپکا اس کا انداز بالکل ایسا تھا جیسے وہ عمرو پر
حملہ کر رہا ہو لیکن عمرو جانتا تھا کہ خرگوش نے اسے
رکنے کے لئے نہ کہا تھا اس لئے وہ ڈر کر رکنے کی
بجائے اسی طرح آگے بڑھتا گیا اور شیر اس کے قریب
پہنچ کر مڑا اور پھر آگے دوڑتا چلا گیا ۔ پھر ابھی عمرو
نے مزید چند قدم ہی اٹھائے ہوں گے کہ اچانک
آسمان سے آگ کا ایک شعلہ اس کی طرف لپکا ۔ عمرو
اس بار بھی نہ ڈرا اور شعلہ اس کے قریب پہنچ کر بجھ
گیا اب عمرو کو دور سے وہ تالاب نظر آنے لگ گیا اور
عمرو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ تالاب کے کنارے
ایک دیو ہاتھ میں ایک بہت بڑی تلوار اٹھائے کھڑا تھا
وہ واقعی انتہائی طاقتور دیو تھا اسے دیکھ کر ہی احساس
ہوتا تھا کہ اس کے جسم میں ہزار دیوؤں سے بھی زیادہ
طاقت ہے اس کے سر پر بارہ سنگھے کی طرح شاخ دار

سینگ تھے اس نے کانوں میں بڑے بڑے بالے پہن
رکھے تھے اس کی سانپ جیسی لمبی زبان منہ سے باہر
بار بار لپک رہی تھی اور وہ ٹھہر ٹھہر کر عجیب و
غریب انداز میں چیختا اور پھر ٹہلنے لگ جاتا ۔ کئی بار
عمرو کو ایسے احساس ہوا جیسے یہ ظالم دیو اسے دیکھ رہا
ہو اور اس پر تلوار سے حملہ کرنے والا ہے لیکن عمرو
جانتا تھا کہ اس کے جسم پر چادر سلیمانی موجود ہے
اس لئے ظالم دیو کسی طرح بھی اسے نہیں دیکھ سکتا
اس لئے وہ اطمینان سے آگے بڑھتا چلا گیا اور پھر
تھوڑی دیر بعد وہ اس ظالم دیو کے قریب سے گزر کر
تالاب کے کنارے پہنچ گیا اس نے روشنی پھول کو بھی
دیکھ لیا تھا اس میں سے واقعی روشنی نکل رہی تھی عمرو
انتظار میں کھڑا رہا کہ ظالم دیو کی پشت پھول کی طرف
ہو تو وہ ہاتھ بڑھا کر پھول توڑے اور پھر تھوڑی دیر
بعد اسے موقع مل گیا اس نے بجلی کی سی تیزی سے
ہاتھ بڑھا کر پھول توڑا اور اسے منہ میں رکھ لیا چند
لمحوں بعد وہ اسے چبا چبا کر کھا گیا ۔ پھول کو کھاتے ہی
عمرو کو یوں محسوس ہونے لگا جیسے اس کے جسم میں

بے پناہ طاقت بھر گئی ہو۔

" خواجہ عمرو یہاں پر اپنے آپ کو ظاہر نہ کرنا خاموشی سے اسی راستے سے محل سے باہر چلے جاؤ اور پھر وہاں کھڑے ہو کر چادر سلیمانی اتار کر ظالم دیو کو للکارنا"۔ خرگوش کی آواز عمرو کے کانوں میں پڑی تو عمرو جو چادر سلیمانی اتار کر اس ظالم دیو کو للکارنے ہی والا تھا خاموشی سے واپس اسی غار کی طرف چل پڑا تھوڑی دیر بعد اس غار کے راستے محل سے باہر آ کر اس نے چادر سلیمانی اتاری اور اسے اپنی زنبیل میں ڈال کر اس نے کمرے سے بندھی ہوئی تلوار نیام سے باہر نکال کر ہاتھ میں پکڑ لی۔

" ظالم دیو۔ ظالم دیو۔ باہر آؤ اور مجھ سے مقابلہ کرو۔ میں ملکہ تاتاریہ کو چھڑوانے آیا ہوں"۔ عمرو نے زور زور سے چیختے ہوئے کہا تو دوسرے لمحے اس نے محل کی دیوار کو درمیان سے شق ہوتے دیکھا اور عمرو نے دیکھا کہ وہی ظالم دیو ہاتھ میں بھاری تلوار اٹھائے دوڑتا ہوا باہر آیا اور حیرت بھری نظروں سے سامنے کھڑے عمرو کو دیکھنے لگا اسی لمحے دیوار کے اس بڑے

سوراخ میں سے ایک انتہائی خوبصورت لڑکی بھی باہر آ
گئی اس کے سر پر پروں اور سینگوں والا تاج تھا جس
سے موتیوں کی لڑیاں نکل کر اس کے کاندھوں سے
بھی نیچے تک آ رہی تھیں وہ بھی بڑی حیرت بھری
نظروں سے عمرو کو دیکھ رہی تھی۔
"تم کون ہو مچھر"۔ ظالم دیو نے دھاڑتے ہوئے لہجے
میں عمرو سے مخاطب ہو کر کہا۔ عمرو کو یاد آ گیا کہ
بولنے والی گڑیا نے بتایا تھا کہ اس ظالم دیو کو صرف
طاقت سے شکست ہنیں دی جا سکتی اسے طاقت کے
ساتھ ساتھ عقل اور عیاری سے بھی کام لینا پڑے گا
"میرا نام خواجہ عمرو ہے اور میں ملکہ تاتاریہ کو
واپس لینے آیا ہوں اگر تم اسے واپس جانے دو تو
تمہارے حق میں بہتر ہے ورنہ تمہارا حشر عبرت ناک
ہو گا"۔ عمرو نے اپنے لہجے کو بارعب بناتے ہوئے کہا
"تمہاری یہ جرأت کہ تم مجھے للکارو مجھے جس کی
ایک پھونک تمہاری ہڈیاں توڑ ڈالے گی"۔ ظالم دیو
نے چیختے ہوئے کہا اس کے ساتھ ہی وہ تلوار اٹھائے
دھاڑتا ہوا اور چیختا ہوا عمرو کی طرف دوڑ پڑا۔

"رک جاؤ ظالم دیو رک جاؤ۔ پہلے میری بات سن لو"۔ اچانک ملکہ تاتاریہ نے کہا تو ظالم دیو اچانک رک گیا۔

"تم کیوں باہر آ گئی ہو۔ واپس اندر جاؤ"۔ ظالم دیو نے مڑے ہوئے ملکہ تاتاریہ سے کہا۔

"میں یہ دیکھنے آئی ہوں کہ کون مجھے تمہاری قید سے چھڑوانے آیا ہے لیکن اس دبلے پتلے آدمی کو دیکھ کر مجھے واقعی مایوسی ہوئی ہے لیکن ٹھہرو۔ پہلے مجھے اس سے چند باتیں کرنے دو تاکہ میں اسے سمجھا بجھا کر واپس بھجوا دوں"۔ ملکہ تاتاریہ نے عمرو کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ واپس بھجوا دو۔ ورنہ میں اس کے ٹکڑے اڑا دوں گا"۔ ظالم دیو نے چیختے ہوئے کہا۔

"تمہارا کیا نام ہے اور تم کہاں سے آئے ہو ملکہ تاتاریہ نے آگے بڑھ کر عمرو عیار کے قریب آتے ہوئے کہا۔

"میرا نام خواجہ عمرو ہے اور میں تمہیں گارگو جادوگر اور اس ظالم دیو کی قید سے چھڑوانے آیا ہوں"۔ عمرو

نے جواب دیا ۔

" لیکن تم اس طاقت ور دیو کا مقابلہ کیسے کرو گے"۔ ملکہ تاتاریہ نے کہا ۔

" اس بات کی تم فکر نہ کرو ظالم دیو چاہے کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو اس کا مقابلہ کرنے والے کی مدد اللہ تعالیٰ کرتا ہے ۔ تم دیکھنا کہ میں اس کا کس طرح خاتمہ کرتا ہوں ۔ صرف مجھے تم اتنا بتا دو کہ اس کا سب سے کمزور حصہ کون سا ہے"۔ عمرو عیار نے آہستہ سے کہا ۔

" تم واقعی عقلمند آدمی ہو کہ ایسی بات پوچھ رہے ہو ۔ سنو ۔ اس کا سب سے کمزور حصہ اس کی زبان ہے ۔ اگر تم اس کی زبان کاٹ ڈالو تو جیسے ہی اس کی زبان کٹے گی اس کے سینگ کمزور ہو جائیں گے پھر اس کے سینگ کاٹ دو اس کے بعد اگر تم میں طاقت ہوئی تو تم اسے ہلاک کر سکو گے"۔ ملکہ تاتاریہ نے کہا ۔

" ٹھیک ہے اب تم پیچھے ہٹ جاؤ"۔ عمرو نے کہا اور ملکہ تاتاریہ جیسے ہی پیچھے ہٹی ظالم دیو تلوار لہراتا اور

دھاڑتا چیختا ہوا عمرو کی طرف بڑھنے لگا۔

"تمہاری موت آ گئی ۔ تمہاری موت آ گئی"۔ ظالم دیو چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا اس کی سانپ کی طرح لمبی اور پتلی زبان منہ سے بار بار باہر نکل رہی تھی اس کا چہرہ غصے کی شدت سے بڑی طرح بگڑا ہوا نظر آ رہا تھا اس کی آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے لیکن عمرو ہاتھ میں تلوار پکڑے بڑے اطمینان سے کھڑا تھا۔ پھر ظالم دیو نے اچانک اس پر پوری قوت سے حملہ کر دیا لیکن عمرو بجلی کی سی تیزی سے ایک طرف ہٹا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اپنی تلوار کا بھرپور وار ظالم دیو کی تلوار پر کیا چونکہ وہ روشنی پھول کھا چکا تھا اس لئے اس کے جسم میں بھی بے پناہ طاقت آ گئی تھی ۔ یہی وجہ تھی کہ جیسے ہی اس نے اپنی تلوار کا وار کیا دیو کے ہاتھ کو ایک زور دار جھٹکا لگا اور دیو کے ہاتھ سے بھاری تلوار نکل کر اڑتی ہوئی دور جا گری ۔ ظالم دیو اچھل کر پیچھے ہٹ گیا اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے ۔

"تم میں اتنی طاقت کیسے آ گئی"۔ ظالم دیو نے

حیران ہوتے ہوئے کہا لیکن عمرو نے اسے کوئی موقع دینا مناسب نہ سمجھا۔

" میں ظالم کے خلاف لڑ رہا ہوں اس لئے اللہ تعالیٰ میری مدد کر رہا ہے"۔ عمرو نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ ظالم دیو سنبھلتا ۔ عمرو کا ہاتھ بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آیا اور ظالم دیو کی لمبی پتلی زبان جو منہ سے باہر نکلی ہوئی تھی آدھی سے زیادہ کٹ کر دور جا گری لیکن اسی لمحے ظالم دیو نے عمرو کے سینے پر مکہ مارا تو عمرو اڑتا ہوا کئی قدم دور جا گرا ظالم دیو چیختا ہوا اس کی طرف بڑھنے لگا اس کے منہ سے خون فوارے کی طرح نکل رہا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ عمرو کے قریب پہنچتا عمرو اچھل کر کھڑا ہوا اور اس کے ساتھ ہی اس نے تلوار کا بھرپور وار ظالم دیو کے ایک سینگ پر کر دیا ۔ زبان کٹنے کی وجہ سے چونکہ اس کے سینگ کمزور ہو چکے تھے اس لئے تلوار کے بھرپور وار سے ایک سینگ جڑ سے اکھڑ کر دور جا گرا ۔ سینگ کے کٹتے ہی ظالم دیو نے اس قدر زور دار چیخ ماری کہ عمرو عیار بے اختیار ڈر کر کئی قدم پیچھے ہٹ گیا

اور اس کے اس طرح پیچھے ہٹنے سے ظالم دیو کو موقع
مل گیا اس نے بے اختیار اچھل کر عمرو پر حملہ کر دیا
اس کا ہاتھ بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آیا اور
عمرو کے ہاتھ سے تلوار نکل کر نجانے کتنی دور جا گری
اور عمرو ضرب کھا کر پشت کے بل نیچے گرا ہی تھا کہ
ظالم دیو نے پوری قوت سے اچھل کر اس کے سینے پر
دونوں لاتیں مارنے کی کوشش کی لیکن عمرو عیار بجلی
کی سی تیزی سے کروٹ بدل گیا وار ظالم دیو ایک
دھماکے سے عین اس جگہ گرا جہاں ایک لمحہ پہلے عمرو
عیار موجود تھا اگر عمرو عیار فوراً ہٹ نہ جاتا تو اس قدر
بھاری بھرکم ظالم دیو کے اس کے سینے پر گرنے سے
اس کی ہڈیوں کا سرمہ بن جاتا اور وہ یقیناً ہلاک ہو
جاتا - کروٹ بدلتے ہی عمرو عیار تیزی سے اٹھا اور اس
طرف کو دوڑ پڑا جدھر اس کی تلوار جا گری تھی ظالم
دیو پوری قوت سے پیروں کے بل زمین گرا تھا اس
لئے گڑ گڑاہٹ کی تیز آواز ابھری اور اس کے ساتھ
ہی ظالم دیو کے حلق سے درد کی شدت سے بے اختیار
چیخیں نکلنے لگیں کیونکہ اس کے دونوں پیر اچانک مڑ

جانے اور ضرب لگنے سے ٹوٹ گئے تھے اور وہ اب زمین پر بیٹھا بری طرح چیخ رہا تھا - اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن وہ اٹھ نہ سکا اس دوران عمرو تلوار اٹھا کر پلٹا

" دوسرا سینگ بھی کاٹ دو عمرو - ایک طرف کھڑی ملکہ تاتاریہ نے چیختے ہوئے کہا اور عمرو نے بجلی کی سی تیزی سے اس کے دوسرے سینگ پر وار کر دیا اور دوسرا شاخ دار سینگ بھی کٹ کر دور جا گرا اور اس سینگ کے کٹتے ہی ظالم دیو زمین پر گر کر بری طرح تڑپنے لگا - ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کی ساری جسمانی طاقت ختم ہو گئی ہو۔

" مجھے معاف کر دو - مجھے معاف کر دو - تم مجھ سے زیادہ طاقتور ہو - ورنہ دنیا کا کوئی آدمی آج تک میرے سینگ نہیں کاٹ سکا" - ظالم دیو نے بے اختیار عمرو کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا لیکن عمرو جانتا تھا کہ اب اگر اسے معاف کر دیا تو یہ لوگوں پر ظلم کرے گا - اس لئے اس نے ظالم دیو کی ایک نہ سنی اور پوری قوت سے تلوار کا وار اس کی موٹی گردن پر

کیا ۔ عمرو کے جسم میں روشنی پھول کھانے کی وجہ سے
اس قدر طاقت آگئی تھی کہ تلوار کے ایک ہی وار سے
اس ظالم دیو کی گردن کٹ گئی اور اس کا سر ایک
طرف جا گرا ۔ کافی دیر تک ظالم دیو کا جسم اور سر
علیحدہ علیحدہ تڑپتے رہے اور پھر ساکت ہو گئے ۔ ظالم
دیو ختم ہو چکا تھا اور ملکہ تاتاریہ اس کی قید سے آزاد
ہو چکی تھی ۔

" تم واقعی بے پناہ طاقت ور ہو ۔ لیکن دیکھنے میں
تو تم دبلے پتلے لگتے ہو"۔ ملکہ تاتاریہ نے خوش ہو آگے
بڑھتے ہوئے کہا ۔

" میں نے محل کے اندر جاکر تالاب میں موجود
روشنی پھول توڑ کر کھا لیا تھا اس لئے میرے جسم میں
اس ظالم دیو سے زیادہ طاقت آگئی تھی ورنہ تو یہ واقعی
اس قدر طاقتور دیو تھا کہ اگر مجھے خالی پھونک بھی مار
دیتا تو میں ہلاک ہو جاتا"۔ عمرو نے بتایا تو ملکہ تاتاریہ
بے حد حیران ہوئی ۔

" لیکن یہاں آئے کیسے ۔ کس نے تمہیں یہاں بھیجا
ہے"۔ ملکہ تاتاریہ نے کہا تو عمرو نے اسے ملک شام کی

سرحد کی طرف آنے گھوڑ سواروں کے ملنے اور پھر لوگوں کے استقبال اور پھر تاج پہنائے جانے تک کی پوری تفصیل بتا دیا۔

"اوہ۔ تو یہ بات ہے خواجہ عمرو تم فکر نہ کرو تم نے میری مدد کی ہے تو میں بھی تمہاری مدد کروں گی اور ریاست تاتاریہ کا سارا خزانہ تمہیں دے دوں گی اور اپنی طرف سے بھی بے حد انعام و کرام دوں گی"۔ ملکہ تاتاریہ نے کہا تو عمرو بے حد خوش ہوا۔

"اب تم آزاد ہو گئی ہو تو اب واپس چلو اور مجھے انعام دو"۔ عمرو نے بے چین سے لہجے میں کہا۔

"نہیں جب تک شاہی پرندہ حاصل نہ ہو جائے میں واپس نہیں جا سکتی کیونکہ ایک تو وہ بادشاہی کا نشان ہے اور دوسری بات یہ کہ جب تک شاہی پرندہ اس جادوگر کے قبضے میں رہے گا ریاست متوشا کا اصل حاکم وہی رہے گا اور جس وقت چاہے وہ مجھے اور تمہیں ہلاک بھی کر سکتا ہے اور مجھ سے زبردستی شادی بھی کر سکتاہے اس لئے ہم نے ہر صورت میں وہ شاہی پرندہ اس جادوگر کے قبضے سے واپس حاصل کرنا

ہے"۔ ملکہ تاتاریہ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" مجھے بتایا گیا ہے کہ اس شاہی پرندے کو جادوگر نے چار طلسموں کے اندر قید کر رکھا ہے اور ان چار طلسموں کے خاتمہ کے لئے تم نے میری مدد اپنی خوشی اور رضا مندی سے کرنی ہے۔ اگر تم رضا مندی سے میری مدد نہ کرو گی تو پھر ہم اس شاہی پرندے کو حاصل نہیں کر سکتے۔ کیا تم اپنی خوشی سے اس شاہی پرندے کو حاصل کرنے کے لئے میرا ساتھ دینے کو تیار ہو"۔ عمرو نے ملکہ تاتاریہ سے مخاطب ہو کر کہا۔

" ہاں میں اپنی خوشی سے تمہارا ساتھ دوں گی"۔ ملکہ تاتاریہ نے فوراً ہی کہا تو عمرو نے زنبیل میں ہاتھ ڈالا اور بولنے والی گڑیا کو نکال کر اس کے سر پر اپنا انگوٹھا رکھ کر زور سے دبایا تو بولنے والی گڑیا کی آنکھیں زندہ انسانوں جیسی ہو گئیں۔

" بولنے والی گڑیا میں نے ظالم دیو کا خاتمہ کر دیا ہے اور ملکہ تاتاریہ کو آزادی دلا دی ہے اب میں شاہی پرندہ کیسے حاصل کر سکتا ہوں اور اس جادوگر کا خاتمہ کیسے کر سکتا ہوں"۔ عمرو نے بولنے والی گڑیا سے

مخاطب ہو کر کہا ۔

" خواجہ عمرو مبارک ہو کہ تم نے اس ظالم دیو کا خاتمہ کر کے مظلوم انسانوں کو اس کے ظلم سے نجات دلا دی ہے ۔ شاہی پرندے کو اس جادوگر نے چار طلسموں میں قید کر رکھا ہے اور اس جادوگر کا خاتمہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک ان چار طلسموں کا خاتمہ نہیں ہو جاتا ۔ جب چار طلسموں کا خاتمہ ہو جائے گا تب جادوگر اپنی پوجا چھوڑ کر شاہی پرندے کو بچانے کے لئے خود یہاں آئے گا اور پھر تمہارے اور اس کے درمیان آخری مقابلہ ہو گا اس مقابلے میں جو جیتے گا وہی زندہ رہے گا"۔ بولنے والی گڑیا نے جواب دیتے ہوئے کہا ۔

" تم طلسموں کے بارے میں بتاؤ"۔ عمرو نے بولنے والی گڑیا سے مخاطب ہو کر کہا ۔

" جادوگر نے شاہی پرندے کو اس محل کے، ایک خفیہ تہہ خانے کے اندر رکھا ہوا ہے جب تک چاروں طلسم ختم نہیں ہوں گے اس وقت تک اس تہہ خانے کا دروازہ نہیں کھلے گا اس تہہ خانے کے اوپر

ایک وسیع میدان ہے اور اس وسیع میدان میں ہر طرف سرخ رنگ کی جھاڑیاں پھیلی ہوئی ہیں یہی اس جگہ کی نشانی ہے جب تم وہاں پہنچو گے تو تمہارا واسطہ پہلے طلسم سے پڑے گا - یہ طلسم اژدھا طلسم کہلاتا ہے سرخ رنگ کا ایک بہت بڑا اژدھا اچانک زمین سے نمودار ہو گا اس کی ایک آنکھ ہو گی اس کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے ہوں گے اگر فوری طور پر اس کی اکلوتی آنکھ کے اندر تیر نہ لگا تو پھر جو بھی اس میدان میں ہو گا اس اژدھے کے منہ سے نکلنے والی آگ سے جل کر راکھ ہو جائے گا"۔ بولنے والی گڑیا نے کہا -

" تیر کس طرح مارنا ہے پوری تفصیل بتاؤ بولنے والی گڑیا"- عمرو نے جھنجلائے ہوئے لہجے میں کہا - کیونکہ بولنے والی گڑیا تفصیل سے کچھ نہ بتا رہی تھی -

" اس میدان کے درمیان میں ایک ایسی سرخ رنگ کی جھاڑی ہے جس کے پتے تکونے ہیں وہ باقی جھاڑیوں کے پتوں سے علیحدہ نظر آتے ہیں اس جھاڑی سے ایک سو قدم کے فاصلے پر جا کر تم رک جانا اپنی

کمان میں تیر جوڑ لینا لیکن تیر پر ملکہ تاتاریہ کے خون
کے دس قطرے ڈال لینا اگر یہ خون تیر کی نوک پر
نہ لگاؤ گے تو تیر اس اژدھے کی آنکھ کو اندھا نہ کر سکے
گا جب تم تیر کمان میں جوڑ لو تو زرو سے کہنا "۔ پہلے
طلسم کے اژدھے سامنے آؤ"۔ تم جیسے ہی یہ فقرہ کہو
گے اچانک اس جھاڑی میں سے اژدھے کا سر نمودار ہو
گا اور اس کے منہ سے شعلہ نکلے گا اگر تم نے شعلہ
نکلنے سے پہلے اس کی اکلوتی آنکھ میں تیر مار دیا تو اژدھا
ہلاک ہو جائے گا اور پہلا طلسم فتح ہو جائے گا اور اگر
اژدھے نے شعلہ پہلے اگل دیا تو یہ شعلہ پلک جھپکنے
میں تمہیں جلا کر راکھ کر دے گا"۔ بولنے والی گڑیا نے
کہا ۔

" اور دوسرا طلسم"۔ عمرو نے ہونٹ چباتے ہوئے
پوچھا ۔

" جب تک تم پہلا طلسم فتح نہیں کر لیتے تمہیں
دوسرے طلسم کے متعلق کچھ نہیں بتایا جا سکتا"۔ بولنے
والی گڑیا نے جواب دیا ۔

" کیا ملکہ تاتاریہ کو وہاں میرے ساتھ جانا ہو گا یا

نہیں"۔ عمرو نے پوچھا۔

"ہر طلسم کو فتح کرنے کے وقت ملکہ کو تمہارے ساتھ ہونا چاہیئے ورنہ تم طلسم کو فتح نہ کر سکو گے لیکن یہ بھی بتا دوں کہ اگر تم طلسم کو فتح نہ کر سکے تو تمہارے ساتھ ساتھ ملکہ بھی ہلاک ہو جائے گی"۔ بولنے والی گڑیا نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھیں بے نور ہو گئیں۔ عمرو نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے بولنے والی گڑیا کے سر سے انگوٹھا ہٹایا اور اسے اپنی زنبیل میں ڈال کر اس نے پاس کھڑی ملکہ کی طرف دیکھا تو ملکہ کا خوبصورت چہرہ خوف کے مارے زرد پڑا ہوا تھا۔

"گھبراؤ نہیں ملکہ تاتاریہ۔ ہم ظالم کے خلاف لڑ رہے ہیں اس لئے فتح ہماری ہو گی ہمت کرو"۔ عمرو نے اسے حوصلہ دیتے ہوئے کہا لیکن دل ہی دل میں وہ خود بھی ڈر رہا تھا کہ کہیں وہ اس مہم کے دوران مارا نہ جائے لیکن اسے اللہ پر پورا بھروسہ تھا کہ پہلے کی طرح اس بار بھی فتح اس کی ہی ہو گی چنانچہ اس نے اپنی زنبیل میں سے تیر کمان نکالا اور پھر خنجر کی مدد

سے اس نے ملکہ کی کلائی پر خراش ڈالی اور اس کی کلائی سے نکلنے والے خون کے دس قطرے اس نے تیر کی نوک پر ڈال دیئے۔ ملکہ خاموش رہی جب قطرے عمرو نے تیر کی نوک پر ڈال لئے تو اس نے زنبیل سے مرہم سلیمانی نکال کر زخم پر لگا دی اس مرہم کی وجہ سے زخم فوراً مندمل ہو گیا۔

" تمہارا نشانہ تو ٹھیک ہے ناں ۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارا نشانہ ہی غلط ہو جائے"۔ ملکہ نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

" تم فکر نہ کرو یہ مقدس تیر کمان ہے اس تیر کا نشانہ کبھی غلط نہیں ہوتا مسئلہ صرف پھرتی کا ہے اور وہ ویسے ہی مجھ میں ہے میں نے اس جیسے لاکھوں طلسم فتح کئے ہوئے ہیں"۔ عمرو نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے کہا اور پھر وہ اسے لے کر محل کے اندر داخل ہو گیا تھوڑی دیر بعد وہ اس میدان میں پہنچ گئے جہاں ہر طرف سرخ رنگ کی جھاڑیاں پھیلی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں ۔ عمرو کو ان کے درمیان تکونے پتوں والی جھاڑی کی تلاش تھی اور پھر تھوڑی دیر بعد اس نے وہ

جھاڑی تلاش کر لی جب اس کی پوری طرح تسلی ہو گئی
کہ یہی وہ جھاڑی ہے جس کے متعلق بولنے والی گڑیا
نے بتایا تھا تو وہ ملکہ کو ساتھ لے کر اس جھاڑی سے
سو قدم کے فاصلے پر کھڑا ہو گیا اس نے تیر کو کمان میں
رکھا اور کمان کی ڈوری کھینچ کر تیر کو چلانے کے لئے
تیار کر لیا۔

"خیال رکھنا خواجہ عمرو"۔ ملکہ تاتاریہ نے لرزتے
ہوئے لہجے میں کہا لیکن عمرو نے کوئی جواب نہ دیا
کیونکہ وہ اپنی جگہ پر پوری طرح مطمئن تھا کہ تیر
نشانے پر ہی لگے گا صرف اسے فوری طور پر تیر چھوڑنا
ہو گا اور وہ اس کے لئے پوری طرح تیار تھا۔

"پہلے طلسم کے اژدھے سامنے آؤ"۔ عمرو نے چیخ کر
کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے یکلخت تیر چھوڑ دیا
جیسے ہی اس کا تیر جھاڑی کے قریب پہنچا اسی لمحے
جھاڑی سے ایک خوفناک اژدھے کا سر باہر نکلا اور پھر
تیر پوری قوت سے اس کی اکلوتی آنکھ کے اندر گھستا چلا
گیا اس کے ساتھ ہی ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور ہر
طرف دھواں ہی دھواں چھا گیا چند لمحوں بعد دھواں

ختم ہوا تو عمرو نے دیکھا کہ اب وہاں ایک خوفناک اژدھے کی لاش پڑی ہوئی تھی جس کی آنکھ میں تیر پیوست تھا ۔

" اوہ ۔ اوہ ۔ خدا کا شکر ہے خدا کا شکر ہے " ۔ ملکہ تاتاریہ نے اژدھے کو مردہ دیکھ کر خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا اور عمرو نے آگے بڑھ کر اس کی آنکھ سے اپنا تیر باہر نکال لیا جیسے ہی اس نے تیر واپس کھینچا اژدھے کے جسم میں خود بخود آگ بھڑک اٹھی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ جل کر راکھ ہو گیا ۔ عمرو نے زنبیل میں ہاتھ ڈالا اور ایک بار پھر بولنے گڑیا کو باہر نکال لیا پھر اس کے سر پر انگوٹھا رکھ کر دبایا تو اس گڑیا کی آنکھیں زندہ انسانوں جیسی ہو گئیں ۔

" بولنے والی گڑیا پہلا طلسم تو ختم ہو گیا ہے اب دوسرے طلسم کے متعلق بتاؤ " ۔ عمرو نے بولنے والی گڑیا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا ۔

" مبارک ہو خواجہ عمرو ۔ تم نے واقعی عقلمندی سے کام لیا ہے کہ اژدھے کو بلاتے ہی تیر چھوڑ دیا تھا اگر تم ایسا نہ کرتے تو تمہیں لازماً دیر ہو جاتی اور

اژدھے کے منہ سے شعلہ نکل کر تمہیں اور ملکہ تاتاریہ دونوں کو جلا کر راکھ کر دیتا۔ اب دوسرے طلسم کے بارے میں تفصیل اچھی طرح سن لو دوسرا طلسم دو خوفناک شیروں کا طلسم ہے یہ دونوں شیر بے حد بھوکے ہیں اور انتہائی وحشی اور خوفناک شیر ہیں جادوگر نے انہیں علیحدہ علیحدہ قید کر کے رکھا ہوا ہے اور انہیں سات روز تک بھوکا رکھنے کے بعد ایک روز ہرن کا گوشت دیا جاتا ہے لیکن اب یہ گزشتہ سات دنوں سے بھوکے ہیں۔ تم جیسے ہی دوسرے طلسم کو آواز دو گے یہ دونوں شیر اپنی قید سے آزاد ہو جائیں گے اور پھر آناًفاناً تم پر اور ملکہ پر ٹوٹ پڑیں گے۔ یہ دونوں علیحدہ علیحدہ سمتوں سے آئیں گے اور تمہیں بیک وقت ان دونوں کا خاتمہ کرنا ہو گا یہ بھی بتا دوں کہ یہ جادو کے شیر نہیں ہیں بلکہ اصل شیر ہیں"۔ بولنے والی گڑیا نے کہا۔

"لیکن میں انہیں ہلاک کیسے کروں گا"۔ عمرو نے پوچھا۔

"یہ ترکیب تم نے خود سوچنی ہے اپنی عقلمندی سے

اور اگر ہم ان دونوں کو بیک وقت مارنے میں ناکام رہے تو یہ تمہیں اور ملکہ دونوں کو کھا جائیں گے"۔ بولنے والی گڑیا نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھیں بے نور ہو گئیں۔ عمرو عیار نے بولنے والی گڑیا کے سر سے انگوٹھا ہٹایا اور ایک طویل سانس لیتے ہوئے اسے واپس اپنی زنبیل میں ڈال لیا۔

"اب کیسے ہو گا خواجہ عمرو"۔ ملکہ نے ڈرتے ڈرتے کہا۔

"دیکھو کوئی ترکیب تو سوچنی پڑے گی"۔ عمرو نے کہا لیکن اس بار وہ بھی دل ہی دل میں ڈر رہا تھا کیونکہ بھوکے جنگلی اور وحشی اصل شیروں سے وہ بھلا کیسے لڑ سکتا تھا اور وہ بھی دو شیر اور دونوں علیحدہ علیحدہ سمتوں سے حملہ کرنے والے تھے۔ اس کی سمجھ میں نہ آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے ایک بار تو اس کا دل چاہا کہ وہ ملکہ تاتاریہ اور اس شاہی پرندے کا خیال چھوڑ کر یہاں سے بھاگ جائے لیکن پھر اسے خیال آ گیا کہ وعدہ کرنے کے بعد اگر اس نے ایسا کیا تو اس کی زنبیل کی ساری دولت غائب ہو جائے گی اور تمام

مقدس چیزیں بے کار ہو جائیں گی اس لئے اس نے
خیال بدل دیا وہ کافی دیر تک سوچتا رہا پھر اچانک
اس کے ذہن میں ایک خیال آ گیا اور وہ اچھل پڑا
اس نے جلدی سے اپنی زنبیل سے جال الیاسی نکالا اور
اس کے ساتھ ہی اس نے چادر سلیمانی بھی نکال لی ۔
" سنو ملکہ تم ایسا کرو کہ میری زنبیل میں گھس جاؤ
جب تک تم زنبیل میں رہو گی تم پر شیر حملہ نہ کر
سکے گا ۔ کیونکہ تم اسے نظر نہ آ سکو گی میں یہ چادر
سلیمانی اپنے جسم پر اوڑھ کر شیروں کی نظروں سے
غائب ہو جاؤں گا البتہ جال الیاسی میرے پاس ہو گا
پھر میں شیروں کو آواز دوں گا تو جیسے ہی دونوں شیر
باہر آئیں گے وہ ہم دونوں کو نہ دیکھ سکیں گے اس
لئے ہم پر حملہ نہ کر سکیں گے پھر میں ایک شیر کو
اس جال میں جکڑ کر ہلاک کر دوں گا پھر دوسرے شیر
کے ساتھ بھی ایسا ہی کروں گا جب دونوں شیر ہلاک
ہو جائیں گے تو میں تمہیں اپنی زنبیل سے باہر نکال
لوں گا"۔ عمرو نے ملکہ سے مخاطب ہو کر کہا ۔
" لیکن میں تمہارے اس چھوٹے سے تھیلے میں کیسے

گھس سکتی ہوں"۔ ملکہ نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

" اس کی فکر مت کرو - یہ زنبیل ہے اس میں تم تو کیا پوری دنیا کے لوگ بھی آ سکتے ہیں"۔ عمرو نے کہا اور بغل سے زنبیل اتار کر اس نے نیچے رکھی اور اس کا منہ کھول دیا۔

" آ جاؤ - اندر آ جاؤ"۔ عمرو نے ملکہ تاتاریہ سے کہا اور ملکہ جھجکتی ہوئی آگے بڑھی اور اس نے پہلے ایک پیر زنبیل کے اندر رکھا پھر دوسرا پیر - وہ زنبیل میں بیٹھ گئی دوسرے لمحے وہ زنبیل میں غائب ہو چکی تھی جب کہ زنبیل ویسے ہی چھوٹی سی نظر آ رہی تھی اور اسی طرح ہلکی پھلکی تھی - عمرو نے مسکراتے ہوئے زنبیل اٹھائی اور اسے کاندھے سے لٹکا لیا پھر اس نے چادر سلیمانی اپنے جسم کے گرد لپیٹی اور ہاتھ میں جال الیاسی پکڑ کر وہ تیار ہو کر کھڑا ہو گیا۔

" دوسرے طلسم کے شیرو سامنے آؤ"۔ عمرو نے چیخ کر کہا اور ابھی اس کا فقرہ ختم ہی ہوا تھا کہ اس نے دو مخالف سمتوں سے دو خوفناک وحشی شیروں کو اچھل کر اپنی طرف آتے دیکھا لیکن دوسرے لمحے وہ دونوں

ہی ایک دوسرے سے ٹکرا کر نیچے گر گئے کیونکہ چادر
سلیمانی کی وجہ سے عمرو انہیں نظر نہ آیا تھا وہ دونوں
جیسے ہی ٹکرا کر نیچے گرے عمرو نے ہاتھ میں موجود
جال الیاسی ایک شیر پر پھینک دیا شیر اس جال میں
پھنس کر بری طرح پھڑکنے لگا لیکن یہ جال توڑنا اس
کے بس کی بات نہ تھی دوسرا شیر خوفناک انداز میں
دھاڑتا ہوا ادھر ادھر بھاگ رہا تھا جبکہ عمرو نے جلدی
سے اپنی تلوار نیام سے نکالی اور پھر ایک موقع ملتے ہی
اس نے پوری قوت سے تلوار کا وار دوڑتے ہوئے شیر
کی گردن پر کیا چونکہ عمرو روشنی پھول کھا چکا تھا جس
کا اثر ابھی تک اس کے جسم میں موجود تھا اس لئے
اس کے ایک ہی وار سے اس خوفناک بھوکے شیر کی
گردن کٹ گئی اور وہ نیچے گرا اور تڑپنے لگا اب عمرو
نے چادر سلیمانی اتاری اور پھر آگے بڑھ کر اس نے
جال کی رسی کھینچ دی جیسے ہی جال کھلا اس میں پھنسا
ہوا شیر تیزی سے باہر نکلا لیکن اس سے پہلے کہ وہ
سنبھلتا عمرو نے تلوار کے وار سے اس کی گردن بھی اڑا
دی اس طرح دوسرا شیر بھی ہلاک ہو گیا اور عمرو نے

بے اختیار اللہ کا شکر ادا کیا اور پھر اس نے زنبیل بغل سے اتار کر نیچے رکھی اور اس کا منہ کھول کر اس نے ملکہ کو باہر آنے کے لئے کہا تو ملکہ باہر آ گئی اس نے جب دونوں شیروں کی گردنیں کٹی ہوئی دیکھیں تو وہ بھی بے حد خوش ہوئی اس نے عمرو کی عقل اور پھرتی کی بے حد تعریف کی ۔ عمرو نے زنبیل کو دوبارہ بغل میں لٹکا لیا ۔ چادر سلیمانی اور جال الیاسی دونوں سمیٹ کر اس نے اندر ڈالے اور تلوار کو شیر کی کھال سے اچھی طرح صاف کر کے اس نے واپس نیام میں ڈالا اور ایک بار پھر زنبیل میں سے بولنے والی گڑیا نکالی اور اس کے سر پر انگوٹھا رکھ کر دبایا تو بولنے والی گڑیا کی آنکھیں زندہ انسانوں جیسی ہو گئیں ۔

" بولنے والی گڑیا میں نے دونوں شیروں کو ہلاک کر دیا ہے"۔ عمرو نے بولنے والی گڑیا سے کہا ۔

مبارک ہو خواجہ عمرو ۔ تم نے اس بار واقعی عقلمندی اور عیاری سے کام لیا ہے ورنہ اس بار تم اور ملکہ دونوں ان شیروں کی خوراک بن جاتے"۔ بولنے والی گڑیا نے جواب دیا تو عمرو کا چہرہ خوشی سے

گلاب کے پھول کی طرح سرخ ہو گیا۔

"اس تعریف کا بے حد شکریہ بولنے والی گڑیا اب تم تیسرے طلسم کے متعلق بتاؤ"۔ عمرو نے مسرت بھرے لہجے کہا۔

"خواجہ عمرو تیسرا طلسم انتہائی سخت طلسم ہے اس میں تمہاری ذہانت پھرتی اور عیاری سب کا بیک وقت امتحان ہو گا اور اس کے ساتھ ساتھ ملکہ کو بھی اس میں بھرپور کام کرنا پڑے گا اگر تم دونوں سے معمولی سی غفلت بھی ہو گئی تو تم دونوں پلک جھپکنے میں ہلاک ہو جاؤ گے اس لئے اچھی طرح تفصیل سن لو تیسرا طلسم چار خوبصورت لڑکیوں کا طلسم ہے۔ یہ چاروں لڑکیاں ایک جیسی شکلوں کی ہیں اور ان کے جسموں پر لباس بھی ایک جیسا ہی ہے بظاہر انہیں دیکھ کر کوئی بھی ان میں فرق کا اندازہ نہیں کر سکتا لیکن ان چاروں میں سے ایک لڑکی باقی تین لڑکیوں سے مختلف ہے یہ چاروں لڑکیاں نمودار ہوں گی تو ان کے ہاتھوں میں کمانیں اور انتہائی زہریلے تیر ہوں گے اور یہ نمودار ہوتے ہی تم پر اور ملکہ پر ان زہریلے

تیروں کی بارش کر دیں گی اگر تم دونوں میں سے جس
کو بھی یہ زہریلا تیر چھو بھی گیا تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے
گا اس لئے جیسے ہی یہ لڑکیاں نمودار ہوں تو تم دونوں
نے ان میں سے اس لڑکی کا انتخاب کرنا ہے جو باقی
تین لڑکیوں سے مختلف ہے اور نہ صرف اس کا انتخاب
کرنا ہے بلکہ ان کے تیر چلانے سے پہلے تم نے اس
مختلف لڑکی کی گردن پر خنجر سلیمانی مارنا ہے اگر تم
نے صحیح انتخاب کرکے درست طور پر خنجر سلیمانی مار کر
اس لڑکی کو ہلاک کر دیا تو باقی تینوں لڑکیاں بھی اس
کے ساتھ ہی ہلاک ہو جائیں گی ورنہ تم دونوں ہلاک
ہو جاؤ گے میں صرف اتنا بتا سکتی ہوں کہ ملکہ چاہے
تو اس لڑکی کی نشاندہی کر سکتی ہے پوری طرح محتاط
رہنا - یہ انتہائی سخت امتحان ہے"- بولنے والی گڑیا
نے کہا -

" لیکن اس کے لئے تو ہمیں وقت چاہیئے تاکہ ہم
ان چاروں لڑکیوں کو اچھی طرح دیکھ کر ان میں سے
مختلف لڑکی کو منتخب کر سکیں"- عمرو نے کہا -

" وقت تمہارے پاس نہیں ہو گا تم نے صرف

ایک نظر انہیں دیکھنا ہے اور پھر خنجر مار دینا ہے"۔

بولنے والی گڑیا نے جواب دیا۔

" اگر میں انہیں کسی طرح باتوں میں لگا لوں۔

تب"۔ عمرو نے کہا۔

" تم جب تک بات کرو گے تب تک وہ تیر چلا چکی ہوں گی اس لئے وقت ضائع کرنے کی کوشش نہ کرنا"۔ بولنے والی گڑیا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھیں بے نور ہو گئیں تو عمرو نے اس کے سر سے انگوٹھا ہٹایا اور اسے زنبیل میں ڈال لیا۔

" اب کیا ہو گا یہ تو انتہائی عجیب و غریب طلسم ہے"۔ ملکہ نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

" گھبراؤ نہیں ۔ میرا نام عمرو عیار ہے میں عیار زماں ہوں برق تپاں ہوں شعلہ فشاں ہوں اور موت جادوگراں ہوں تم دیکھنا میں کوئی نہ کوئی ایسی ترکیب سوچ ہی لوں گا جس سے اس طلسم کو بھی فتح کیا جا سکے گا"۔ عمرو نے کہا اور پھر اچانک اس کے ذہن میں ایک ترکیب آ ہی گئی اس نے زنبیل میں سے خنجر سلیمانی نکالا اور آگے بڑھ کر اس نے میدان میں موجود

بڑی بڑی جھاڑیوں کو کاٹنا شروع کر دیا اس کے ساتھ ساتھ وہ ان بیلوں کو بھی کاٹ رہا تھا جو انتہائی مضبوط اور لچکدار تھیں۔

"کیا کر رہے ہو تم"۔ ملکہ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"سنو ملکہ تاتاریہ ہمیں انہیں پہنچانے کے لئے کچھ وقت چاہیئے اور وقت اس طرح مل سکتا ہے کہ ان کے زہریلے تیر ہمارے جسموں کو نہ چھو سکیں اس لئے میں نے سوچا ہے کہ ہم اپنے جسموں کے گرد یہ بڑی بڑی جھاڑیاں ان بیلوں کی مدد سے باندھ لیں گے اس طرح اگر وہ لڑکیاں تیر ماریں گی تو یہ تیر ان جھاڑیوں میں پھنس کر رہ جائیں گے اس دوران ہم اس لڑکی کو پہچان لیں گے اور پھر خنجر سلیمانی کے ایک ہی وار سے اس کی گردن کاٹ دی جائے گی"۔ عمرو نے کہا تو ملکہ عمرو کی ذہانت پر بے حد حیران ہوئی۔

"تم تو واقعی عیار زماں ہو۔ کمال ہے۔ اس قدر ذہانت تم نے کہاں سے حاصل کر لی ہے"۔ ملکہ نے تعریف بھرے لہجے میں کہا تو عمرو نے خوش ہو کر

دانت نکال دیئے ۔ پھر اس نے جھاڑیاں ملکہ کے جسم
کے گرد اس طرح باندھ دیں کہ ملکہ کی آنکھوں کے
سوا جسم کا کوئی اور حصہ خالی نہ رہا ۔ اس کے بعد
اس نے جھاڑیاں اپنے جسم کے گرد کھڑے ہو کر باندھ
لیں ۔ اس کام میں ملکہ نے اس کی مدد کی اور پھر وہ
تیار ہو گئے ۔

" بولنے والی گڑیا نے بتایا ہے کہ اس لڑکی کو تم
پہچان لو گی اس لئے تم نے کوشش کرنی ہے اور پھر
مجھے بتانا ہے" ۔ عمرو نے ہاتھ میں خنجر سلیمانی لیتے
ہوئے کہا اور ملکہ نے اثبات میں سر ہلا دیا پھر عمرو
نے زور سے آواز دی ۔

" تیسرے طلسم سامنے آؤ ۔ جیسے ہی عمرو نے آواز
دی اچانک ان کے سامنے زمین میں سے چار لڑکیاں
نمودار ہوئیں ۔ یہ چاروں ایک جیسے قدو قامت کی
تھیں ان کی شکلیں ایک جیسی تھیں ان کے جسموں پر
لباس بھی ایک جیسے تھے ۔ عمرو کو تو ان چاروں میں
ذرہ برابر بھی فرق نظر نہ آرہا تھا ۔ لڑکیوں کے ہاتھوں
میں کمانیں تھیں جن پر تیر چڑھے ہوئے تھے اور انہوں

نے نمودار ہوتے ہی پلک جھپکنے کے عرصے میں عمرو اور ملکہ پر تیر چلا دیئے لیکن تیر عمرو اور ملکہ کے جسموں کے گرد بندھی ہوئی جھاڑیوں میں اٹک گئے۔ لڑکیوں نے دوسرے تیر کمانوں میں لگائے۔

" دائیں طرف دوسری لڑکی مختلف ہے دائیں طرف کی دوسری"۔ یکلخت ملکہ نے چیختے ہوئے کہا تو عمرو کا ہاتھ بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آیا اور خنجر سلیمانی اڑتا ہوا دائیں ہاتھ کی طرف سے دوسری لڑکی کی گردن میں پیوست ہو گیا۔ لڑکی چیخ مار کر نیچے گری اور تڑپنے لگی اس لڑکی کے نیچے گرتے ہی باقی تینوں لڑکیاں بھی نیچے گریں اور بری طرح تڑپنے لگیں چند لمحوں بعد وہ لڑکی ہلاک ہو گئی جس کی گردن پر خنجر لگا تھا اور اس کے ہلاک ہوتے ہی باقی تینوں لڑکیاں بھی ہلاک ہو گئیں اس طرح تیسرا طلسم بھی ختم ہو گیا۔

" تم نے کیسے معلوم کیا کہ یہ لڑکی باقی تینوں لڑکیوں سے مختلف ہے مجھے تو کوئی فرق نظر نہیں آیا تھا"۔ عمرو نے حیران ہو کر کہا۔

" اس کی ناک میں دو کی بجائے ایک سوراخ تھا

درمیان میں ۔ یہ دیکھو"۔ ملکہ متوشا نے آگے بڑھ کر
کہا اور اس وقت عمرو نے پہلی بار دیکھا کہ واقعی اس
لڑکی کے جسے خنجر لگا تھا ناک کے درمیان میں ایک
سوراخ تھا جبکہ باقی تینوں لڑکیوں کے عام انسانوں کی
طرح ناک میں دو سوراخ تھے ۔ ویسے یہ فرق عام
نظروں سے محسوس ہنیں ہوتا تھا اور نہ اس کی طرف
کسی کا خیال فوری طور پر جا سکتا تھا لیکن ملکہ تاتاریہ
چونکہ عورت تھی اس لئے اس نے فوری طور پر یہ
فرق محسوس کر لیا عمرو ۔ نے خنجر اس لڑکی کی گردن
سے کھینچا اور پھر اسے اس کے لباس سے ہی صاف
کرکے اس نے اپنے جسم کے گرد جھاڑیوں پر بندھی
ہوئی بیلیں اس خنجر سے کاٹ دیں اس طرح وہ
جھاڑیوں سے آزاد ہو گیا ۔ اس نے خنجر کی مدد سے ہی
ملکہ متوشا کے جسم کے گرد سے جھاڑیاں کاٹ کر علیحدہ
کر دیں ۔

" تم نے واقعی ذہانت سے کام لیا ہے"۔ عمرو نے
ملکہ سے مسکراتے ہوئے کہا ۔

" اصل ذہانت تو تمہاری ہے ورنہ جب تک میں

نے یہ فرق محسوس کیا اس وقت تک تو ہم پر یہ لڑکیاں زہریلے تیر پھینک چکی تھیں ۔ اگر ہمارے جسموں کے گرد جھاڑیاں نہ ہوتیں تو ہم دونوں اب تک ہلاک ہو چکے ہوتے"۔ ملکہ نے کہا اور عمرو نے مسکراتے ہوئے زنبیل میں سے ایک بار پھر بولنے والی گڑیا نکالی اور اس کے سر پر انگوٹھا رکھ کر دبایا تو بولنے والی گڑیا کی آنکھیں ایک بار پھر زندہ انسانوں جیسی ہو گئیں ۔

" بولنے والی گڑیا ہم نے تیسرا طلسم بھی فتح کر لیا ہے"۔ عمرو نے بولنے والی گڑیا سے مخاطب ہو کر کہا ۔

" مبارک ہو خواجہ عمرو تم نے واقعی انتہائی ذہانت سے کام لیا ہے بہر حال اب چوتھا اور آخری طلسم باقی ہے اور یہ طلسم پہلے طلسموں سے زیادہ خطرناک اور زیادہ سخت ہے اس طلسم میں تمہیں ایک چیونٹی کو تلاش کرنا ہے اس میدان میں موجود جھاڑیوں کی جڑوں میں شمار چیونٹیاں رینگتی پھر رہی ہیں ان میں ایک انتہائی زہریلی چیونٹی ہے جیسے ہی تم چوتھے طلسم کو آواز دو گے یہ چیونٹی اچانک تمہارے جسم پر چڑھ

کر تمہیں کاٹ لے گی اور اگر اس چیونٹی نے تمہیں کاٹ لیا تو تم ہلاک ہو جاؤ گے تمہارا کام یہ ہو گا کہ تم اس چیونٹی کو تلاش کر کے کچل کر ہلاک کر دو لیکن تمہیں ایک چیونٹی کو کچلنے اور ہلاک کرنے کی اجازت ہو گی اگر تم نے غلط چیونٹی کو کچل کر ہلاک کر دیا تو تم فوراً ہلاک ہو جاؤ گے"۔ بولنے والی گڑیا نے کہا ۔

" لیکن ہم اس چیونٹی کو پہچانیں گے کیسے"۔ عمرِو نے حیران ہو کر کہا ۔

" یہ تمہاری اپنی عقلمندی ہو گی بہرحال اتنا اشارہ کر دوں کہ تمام چیونٹیوں میں سے صرف وہی چیونٹی تمہارے جسم پر چڑھنے کی کوشش کرے گی"۔ بولنے والی گڑیا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھیں بے نور ہو گئیں ۔ عمرو نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے انگوٹھا اس کے سر سے ہٹایا اور بولنے والی گڑیا کو زنبیل میں ڈال لیا ۔

" یہ تو ناممکن کام ہے خواجہ عمرو ۔ اب تو ہم یقیناً ہلاک ہو جائیں گے"۔ ملکہ نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا ۔

"ہاں - بظاہر تو ایسا ہی ہے لیکن میں عیار زماں ہوں برق تپاں ہوں شعلہ فشاں ہوں اور موت جادوگراں ہوں میں ضرور کوئی نہ کوئی حل سوچ ہی لوں گا"۔ عمرو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ذہن پر زور دیا - اس کے ذہن میں بولنے والی گڑیا کی بات گونج رہی تھی کہ صرف وہی چیونٹی اس کے جسم پر چڑھے گی چنانچہ جب اس نے ذہن پر زور دیا تو اچانک اس کے ذہن میں ایک ترکیب آ گئی اس نے زنبیل میں سے چکنے تیل کی بوتل نکالی اور یہ تیل اس نے اپنی جوتیوں اور اپنی پنڈلیوں پر اچھی طرح مل لیا یہ اس قدر چکنا تیل تھا کہ چیونٹی یقیناً اس پر چڑھتے ہوئے پھسل کر نیچے گر پڑتی -

"اب دیکھنا جیسے ہی وہ چیونٹی جسم پر چڑھنے لگے گی وہ چکنے تیل کی وجہ سے پھسل کر نیچے گر پڑے گی اس طرح ہم اسے پہچان لیں گے اور پھر اسے کچل کر ہلاک کر دیں گے"۔ عمرو نے ملکہ کو بتایا تو ملکہ نے ایک بار پھر عمرو کی عقلمندی کی تعریف کرنی شروع کر دی - عمرو نے چوتھے طلسم کو آواز دی اور پھر اس

ملکہ بھی غور سے
کی نظریں اپنی جوتیوں پر جم گئیں
اس کی جوتیوں کو ہی دیکھ رہی تھی چند لمحوں بعد ہی
عمرو نے ایک چیونٹی کو جوتی پر چڑھنے کی کوشش کرتے
دیکھا اس چیونٹی کا منہ نیلے رنگ کا تھا لیکن چکنے تیل
کو وجہ سے وہ اوپر چڑھ نہ پا رہی تھی اور بار بار
پھسل کر نیچے گر پڑتی عمرو سمجھ گیا کہ یہی وہ زہریلی
چیونٹی ہے چنانچہ اس نے پھرتی سے پیر اٹھا کر جوتی
اس چیونٹی پر رکھی اور اسے کچل دیا - اس کے ساتھ
ہی ایک زور دار دھماکہ ہوا اور میدان میں سے ایک
کافی بڑی جگہ صندوق کے ڈھکن کی طرح اٹھ گئی -
اب وہاں راستہ نیچے تہہ خانے میں جاتا صاف دکھائی
دے رہا تھا - اس تہہ خانے کا راستہ جس میں شاہی
پرندہ تھا - چاروں طلسم ختم ہو چکے تھے لیکن عمرو
جانتا تھا کہ جیسے ہی وہ پرندے کو اٹھائیں گے گارگو
جادوگر آ جائے گا اس لئے اس نے ایک بار پھر بولنے
والی گڑیا نکالی اور اس سے پوچھا تو بولنے والی گڑیا نے
اسے بتایا کہ گارگو جادوگر جیسے ہی ان کے سامنے آئے
عمرو اس پر خنجر سے وار کر دے اگر جادوگر کا وار پہلے

چل گیا تو عمرو ہلاک ہو جائے اور اگر عمرو کا وار پہلے
چل گیا تو گارگو جادوگر ہلاک ہو جائے گا عمرو نے اس
کی ترکیب بھی سوچ لی اس نے ملکہ کو وہیں ایک
جھاڑی کے پیچھے چھپا دیا اور خود چادر سلیمانی لپیٹ کر
اور ہاتھ میں خنجر سلیمانی پکڑ کر وہ تہہ خانے میں گیا
وہاں ایک میز پر شاہی پرندہ رکھا ہوا تھا عمرو نے
دوسرے خالی ہاتھ سے اس شاہی پرندے کو اٹھایا اسی
لمحے ایک دھماکہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی ایک
جادوگر ہاتھ میں تلوار اٹھائے وہاں پہنچ گیا ۔ عمرو نے
چونکہ چادر سلیمانی لپیٹ رکھی تھی اس لئے وہ عمرو کو نہ
دیکھ سکا اور عمرو نے بغیر وقت ضائع کیے دوسرے ہاتھ
میں موجود خنجر سلیمانی اس جادوگر کے سینے میں اتار دیا
جیسے ہی خنجر سلیمانی گارگو جادوگر کے سینے میں اترا وہ
نیچے گرا اور تڑپنے لگا چند لمحوں بعد ہی وہ ہلاک ہو گیا
اس کے ساتھ ہی ہر طرف دھواں سا چھا گیا اور پھر
ایک روتی ہوئی آواز سنائی دی ۔

" میرا نام گارگو جادوگر تھا خواجہ عمرو نے اپنی
عیاری اور عقلمندی سے نہ صرف ظالم دیو کو ہلاک کر

دیا بلکہ میرے چاروں طلسم فتح کر کے شاہی پرندہ بھی
حاصل کر لیا اور مجھے بھی ہلاک کر دیا"۔ آواز کے
خاموش ہوتے ہی دھواں بھی ختم ہو گیا اور عمرو تہہ
خانے سے باہر آگیا اس نے چادر سلیمانی اتاری اور
شاہی پرندے کا مجسمہ ملکہ کی طرف بڑھا دیا ۔ ملکہ
شاہی پرندہ پا کر بے اختیار خوشی سے ناچنے لگی پھر عمرو
ملکہ اور شاہی پرندے کو ساتھ لے کر واپس اس کی
ریاست پہنچا تو ریاست کے سارے باشندے بھی خوشی
سے ناچ اٹھے ۔ کئی روز تک ریاست میں جشن منایا
جاتا رہا ۔ ریاست کا سارا خزانہ ملکہ تاتاریہ نے عمرو کو
انعام میں دے دیا اور اپنی طرف سے بھی بے شمار
انعام دیا ۔ ریاست کے لوگوں نے بھی عمرو کو انعام دیا
اور عمرو اس قدر انعام پا کر خوشی سے پھولا نہ سمایا
اس کے تو تصور میں بھی نہ تھا کہ اس مہم کے نتیجے
میں اسے اس قدر انعام ملے گا ۔

ختم شد

بچوں کے لئے انتہائی دلچسپ اور نئی کہانیاں
عمرو اور راگان دیو
عمرو اور گمشدہ پرستان
عمرو اور فومانچو جادوگر
عمرو اور خوفناک قلعہ
عمرو اور کبڑا جادوگر
عمرو اور کوہ قاف شہزادی
عمرو اور شمع شہزادی
عمرو اور جناتی موتی
عمرو اور چنگو جادوگر
چور عمرو عیار
عمرو اور ہوائی محل
عمرو اور جادوگر ملکہ
عمرو اور چور جادوگر
عمرو اور خطرناک مہم
عمرو اور شیطان جوگی
عمرو اور طلسم ہزار رنگ
عمرو طلسم باطن میں
عمرو پاگلوں کی بستی میں
عمرو اور سرخ تلوار
عمرو اور زنگی جادوگر
عمرو اور سرکٹا شیطان
عمرو اور خوفناک چہرہ
عمرو اور زیر زمین خزانہ
عمرو دیووں کی بستی میں
عمرو اور گازاب دیو
عمرو اور کالا جادوگر
عمرو اور شناک جادوگر
عمرو اور طلسمی وادی
عمرو کی پٹائی
عمرو اور چین کی شہزادی
عمرو اور جادو کا جزیرہ
عمرو اور جادوگر بونے
یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

عمرو اور شیطان جادوگر
اور شہزادی راج ہنس
عمرو اور وادی حیرت کا خزانہ
ٹارزن اور خونخوار مگرمچھ
زہریلے لڑکے
عمرو اور طلسمی وادی
عمرو اور طلسمی جزیرہ
عمرو اور شہزادی نگینہ
ٹارزن پنجرے میں
عمرو اور گنجا جلاد
شعلہ پری
ٹارزن اور پاگل شکاری
ہرکولیس اور خونی گھوڑے
عمرو اور ناگ جادوگر
یوسف برادرز
پبلشرز، بک سیلرز
پاک گیٹ
ملتان